



## سوال

(22) مقروض کے لئے زکوٰۃ اور قربانی کا کیا حکم ہے۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص مقروض ہو گیا اس پر زکوٰۃ اور قربانی ہے۔ اور جو رقم کسی کو قرض دی گئی ہو۔ اس پر زکوٰۃ ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اور جائیداد بھی ہو جس سے قرض ادا ہو سکے۔ تو زکوٰۃ دینی پڑے گی۔

اور جو لوگوں کی طرف قرض ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ جو آسانی سے مل سکتا ہے۔ اس کی زکوٰۃ دے اور جو باوجود کوشش کے وصول نہیں ہوتا وہ مال صما کے حکم میں ہے۔ اس پر صرف ایک سال کی زکوٰۃ ہے۔ جب کہ وصول ہو۔ خواہ کئی سال گزر جائیں۔ ملاحظہ ہو۔

(موط امام مالک مع شرح زرقانی جلد 2 ص 106 وغیرہ)

ربا قربانی کا مسئلہ تو اس کا حکم بھی زکوٰۃ والا ہے۔ صرف اتنا فرق ہے کہ زکوٰۃ میں نصاب شرط ہے۔ اور قربانی میں نصاب شرط نہیں۔ کیونکہ حدیث میں مطلق آیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے۔

علی کل اہل بیست فی کل عام اضحیۃ عتیرہ

(رواہ احمد۔ ابن ماجہ۔ ترمذی۔ وقال هذا حدیث حسن غریب)

نوٹ۔

عتیرہ وہ ہے جو ماہ رجب میں ایک جانور زبح کیا کرتے تھے۔ لیکن یہ حکم دوسری احادیث سے فسوخ ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد 18 ش 37)

حذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 61

محدث فتویٰ